میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر،09ذی الحج،1439ھ | 20/08/2018 | نمبر:PR18054

قرآن وسنت پر مبنی حکمرانی کا واحد طریقہ خلافت راشدہ ہے نہ کہ جمہوریت جو کہ اکثریت کی حکمرانی کا نظام ہے

عمران خان نے پاکستان کے 22 ویں وزیر اعظم کے طور پر 19 اگست 2018 کو قوم سے پہلا خطاب کیا جس میں انہوں نے بار بار خلافتِ راشدہ کے سنہری دور کا ذکر کیا۔اس بات میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ پاکستان کے مسلمان اسلام کی بنیاد پر حکمرانی کی شدید خواہش رکھتے ہیں۔قرآن و سنت کی بنیاد پر حکمرانی، ریاستِ مدینہ، اسلامی نظام اور خلافت کا تصوراب مرکزی دھارے کی بحث کا حصہ ہیں۔ لیکن موجودہ نظام، یعنی کہ جمہوریت، کبھی بھی لوگوں کی اس خواہش کو پورا نہیں کرے گا کیونکہ اس نظام میں قرآن وسنت سے قوانین اخذ نہیں کیے جاتے بلکہ پارلیمنٹ کا اکثریتی ووٹ قانون بناتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ پہلے بھی کئی حکمرانوں نے اسلام کی بات کی لیکن جمہوری نظام کی وجہ سے عوام کو ہمیشہ مایوسی کا ہی سامنا کرنا پڑا۔ذوالفقار علی بھٹو نے مسلمانوں کے اتحاد کی بات کی، جنرل ضیاالحق نے اسلامی سزائیں نافذ کیں اور نواز شریف نے شریعت بل منظور کرایا لیکن پاکستان میں اسلام نافذ نہ ہو سکا۔

خلفائے راشدین نے معاشرے کو جو خوشحالی، عدل اور طاقت دی اس کی وجہ صرف اور صرف یہ تھی کہ دورِ خلافت میں قانون قرآن وسنت سے اخذ کیا جاتا تھا۔لہٰذا خلافتِ راشدہ میں قاضی قرآن وسنت سے فیصلے کرتے تھے نہ کہ برطانوی پینل کوڈ سے جیسا کہ جمہوریت میں ہوتا ہے۔خلافتِ راشدہ میں معیشت سے متعلق ہر ایک قانون قرآن وسنت سے اخذ شدہ ہوتا تھا نہ کہ آج کی جمہوریت کی طرح جہاں سرمایہ دارانہ نظام کے مطابق عوامی اثاثے نجی ملکیت میں دے دیے جاتے ہیں اور سودی بینکاری کا نظام جاری و ساری ہے۔خلافتِ راشدہ میں داخلہ پالیسی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی وحی پر مبنی ہوتی تھی اور اسی وجہ سے مسلمانوں کے تمام علاقوں کو ایک ریاست تصور کیا جاتا تھا لیکن جمہوریت میں مسلمانوں کے علاقے قومی ریاستوں (nation state) کی بنیاد پر الگ الگ ریاستوں میں تقسیم ہیں۔اور خلافتِ راشدہ میں خارجہ پالیسی اسلام اور مسلمانوں کی دشمن ریاستوں سے اتحاد کو ممنوع قرار دیتی تھی، آج کے دور میں ایسی ریاستوں کی مثال بھارت اور امریکہ ہیں۔نبوت کے طریقے پر خلافت کے علاوہ کوئی بھی منصوبہ اسلام کا مکمل طور پر نفاذ نہیں کر سکتا۔لہٰذا مزید مایوسی سے بچنے اور اسلام کے نفاذ کی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے ہمیں کسی اور طرف دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَتَكُونُ خُلَفَاءُ فَتَكْثُرُ» قَالُوا: فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: «فُوا بِبَيْعَةِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ وَأَعْطُوهُمْ حَقَّهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ سَائِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ»

"میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے بلکہ کثرت سے خلفاء ہوں گے۔صحابہؓ نے پوچھا،'آپ ﷺ ہمیں کیا کرنے کا حکم دیتے ہیں؟' آپ ﷺ نے فرمایا،'تم ایک کے بعد دوسرے کی بیعت کو پورا کرو اور انہیں ان کا حق دو کیونکہ اللہ اُن سے اُن کی رعایا کے بارے میں پوچھے گا جو اُس نے انہیں دی'" (بخاری)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب سائٹ: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ویب سائٹ حزب التحریر میڈیا آفس: http://www.hizb-ut-tahrir.info
یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK
ڈیلی موشن: https://DailyMotion.com/HTmediaPAK
ویب: www.hizb-pakistan.com http://HizbPK.page.tl
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK